بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلّیاً

(۱)۔۔۔طواف کے دوران حتی الامکان نیچے کی طرف دیکھنا طواف کے آداب میں سے ہے، لہٰذا حجر اسود کی محاذات کو معلوم کرنے کے لئے اگر صرف چہرہ بیت اللہ شریف کی طرف کیا تو اس کی وجہ سے کوئی گناہ نہ ہوگا اور نہ کوئی دم یا صدقہ لازم آئیگا۔

فی غنیۃ الناسک (ص ۱۲۲)

وینبغی ان لایجاوز بصرہ محل مشیہ کالمصلی لایجاوز بصرہ محل سجودہ، لانہ الادب الذی یحصل بہ اجتماع القلب۔

(۲)۔۔۔صورت مسئولہ میں پانچ دن حیض آنے کے بعد درمیان کے تین دن بھی حیض کے دن شمار ہونگے لہٰذا مذکورہ خاتون نے درمیان کے تین دنوں میں جو عمرہ کیا ہے وہ درحقیقت حیض کے دنوں میں کیا ہے، اس کا حکم یہ ہے کہ عمرہ اگرچہ ادا ہو گیا لیکن ناپاکی کے دنوں میں کرنے کی وجہ سے عمرہ کا طواف لوٹانا واجب ہے سعی لوٹانا ضروری نہیں ہے، اگر طواف نہیں لوٹائیگی تو دم واجب ہوگا۔

اور چونکہ فی نفسہ طواف ہو گیا اس لئے اگر اس کے بعد بالوں کا قصر بھی کروالیا ہے تو احرام سے حلال ہو گئی یعنی اس پر احرام کی پابندیاں باقی نہیں رہیں، لہٰذا خوشبو وغیرہ استعمال کرنے کی وجہ سے کوئی دم یا صدقہ واجب نہیں ہوا۔

فی الھندیۃ (۳۶/۱)

ویتوقف کونہ حیضاً علی امور ...منہا خروج الدم الی الفرج الخارج...ولایشترط فیہ السیلان ہکذا فی الخلاصۃ ...الطہر المتخلل بین الدمین والدماء فی مدۃ الحیض یکون حیضاً...فان لم یجاوز العشرۃ فالطہر والدم کلاہما حیض سواء مبتدأۃ أو معتادۃ۔

فی غنیۃ الناسک(ص ۲۸۴)

ولو انقطع دمہا بعد ما اولا ولم ینقطع فاغتسلت اولا وطافت ثم عاد دمہا فی ایام عادتہا یصح طوافہا، ولزمہا بدنۃ وکانت وعاصیۃ وعلیہا ان تعیدہ طاہرۃ فان اعادتہ سقط ما وجب، لباب

فی مناسک ملاعلی القاری (۳۴۴)

ولو طاف للزیارۃ جنبا او حائضا او نفساء کلہ او اکثرہ فعلیہ بدنۃ ویقع معتدا بہ فی حق التحلل ویصیر عاصیا وعلیہ ان یعودہ طاہرا حتما فان اعادہ سقطت عنہ البدنۃ ۔۔۔

وفی غنیۃ الناسک(ص ۲۷۶)

ولو طاف للعمرۃ کلہ او اکثرہ او اقلہ ولو شوطا جنبا او حائضا او نفساء او محدثا فعلیہ شاۃ ...ولو اعادہ سقط عنہ الدم، کبیر ولباب۔

دار الافتاء

Scanned by CamScanner